



سوال

(440) دعوتِ ختمہ بدعت ہے یا نہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

دعوتِ ختمہ بدعت ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

دعوتِ ختمہ کے متعلق سوال صرف اس قدر ہے کہ یہ دعوت بدعت ہے یا نہیں؟ حافظ ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ نے جو ایک مرفوع حدیث: "من طریق مجاہد عن ابی ہریرۃ" جس کا ایک ٹکڑا یہ ہے:

"((والخزص والاعذار والتوکید انت فیہ بالخیار))" [1]

"ولادتِ ختمہ اور نو تعمیر گھر والی دعوت میں تمہیں اختیار ہے۔"

نقل کر کے اس پر سکوت فرمادیا اور اس کی سند پر کوئی بحث نہیں کی، جس سے حدیث مذکور کا صحیح یا حسن ہونا ثابت ہو گیا، جب کہ خود حافظ رحمۃ اللہ علیہ نے مقدمہ فتح الباری کے اوائل میں اس کی تصریح فرمادی ہے۔ [2]

اس حدیث سے دو امر ثابت ہوئے:

1- ایک یہ کہ دعوتِ ختمہ جائز ہے، کیونکہ اس حدیث میں مذکور ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اعذار کی اجابت کا اختیار دیا اور اعذار دعوتِ ختمہ کا نام ہے، تو اس حدیث سے ثابت ہوا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دعوتِ ختمہ کی اجابت کا اختیار دیا۔ پس اس سے اس دعوت کا جواز ثابت ہو گیا، ورنہ اگر یہ دعوت ناجائز ہوتی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ناجائز کی اجابت کا اختیار ہرگز نہ دیتے۔

2- دوسرے یہ کہ زمانہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم میں دعوتِ ختمہ کا دستور جاری تھا اور اس دعوت کا نام مثل دیگر دعوتوں کے ناموں کے اعذار مشہور تھا، ورنہ اگر اس دعوت کا دستور جاری نہ ہوتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ کس طرح فرماتے کہ اعذار کی اجابت میں تم کو اختیار ہے اور جب اس مرفوع حدیث سے دعوتِ ختمہ کا جواز اور اس کا زمانہ رسالت میں دستور و رواج ثابت ہوتا تو یہ دعوت بدعت کس طرح ہو سکتی ہے اور یہ قول کہ محدثین کی تبویب و فہم معانی و مطالب احادیث حجت ہے، صحیح نہیں، فہم معانی احادیث



درايت ہے، ثقہ کی روايت حجت ہے۔ مجرد اس کی درايت حجت نہیں، کیونکہ یہی تو عين ثقید ہے، جو شریعت میں حجت نہیں۔

[1] المجم الأوسط (۱۹۳/۳) اس کی سند میں "یحییٰ بن عثمان" راوی ضعیف ہے۔ (تقریب التحذیب، ص: ۵۹۴)

[2] - مقدمہ فتح الباری میں ہے: افتمت شرح الكتاب مستعینا بالفتاح الوهاب فاسوق ان شاء الله تعالى الباب وحديثه اولاً ثم اذكر وجه المناسبة بينهما ان كانت خفية ثم استخرج ثانياً ما يتعلق به غرض صحیح فی ذلک الحدیث من الفوائد المتنبیة والاسنادیة الی قوله: منتزعا کل ذلک من امہات المسانید والجموع والاستخرجات والاجزاء والفوائد بشرط الصحیة والحسن فیما اورده من ذلک" (ابوالمعالی محمد علی غفرلہ ولوالدیہ)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب الاطعمیہ، صفحہ: 672

محدث فتویٰ